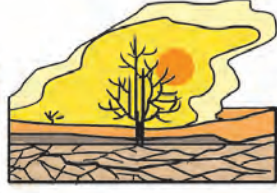


قدرتی آفات کے دوران حسن انتظام

۴



بتائیے تو بھلا!



۱۔ تصویر میں آپ کو کیا صورت حال نظر آرہی ہے؟

۲۔ ایسی صورت حال میں آپ کیا کر سکتے ہیں؟

۳۔ کیا آپ کو کبھی ایسے حالات کا تجربہ ہوا ہے؟

۴۔ ایسے حالات کیوں رونما ہوتے ہیں؟



آفت

۴۱: اطراف و اکناف میں ہونے والے واقعات

- ۱۹۹۳ء میں لاہور ضلع کے کلاری دیہات میں زبردست زلزلہ آنے سے ہزاروں لوگوں کی موت واقع ہو گئی تھی۔
- جولائی ۲۰۰۵ء کی یاد آنے پر آج بھی ممبئی کے شہریوں کے جسم پر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں کیونکہ اس وقت موسلا دھار بارش اور ندی میں جمع شدہ پانی کے سبب سیلابی کیفیت بن جانے سے کئی لوگوں کی جانیں چلی گئی تھیں۔



۴۲: کلاری کا زلزلہ

- جولائی ۲۰۱۴ء میں ضلع پونہ کے تعلقہ امبے گاؤں کا مالین گاؤں چٹانوں کے کھسکنے سے دیکھتے ہی دیکھتے تباہ ہو گیا۔ وہاں کے پہاڑ گرنے کی وجہ سے کئی لوگ بلے کے نیچے دب کر ہلاک ہو گئے۔
- نومبر ۲۰۱۵ء میں ٹائل ناڈو میں ہونے والی شدید بارش سے بے شمار لوگوں کی جان چلی گئی۔



۴۳: مالین گاؤں حادثہ

آئیے غور کریں۔



- ۱۔ اسکول آتے ہوئے یا اسکول میں ہوں تو آپ پر کون کون سی آفتیں آ سکتی ہیں؟
- ۲۔ ان آفتوں سے بچنے کے لیے آپ کیا کر سکتے ہیں؟

آفت سے کیا مراد ہے؟

اچانک آنے والی مصیبت سے ملک یا سماج کا بڑے پیمانے پر جانی، مالی اور سماجی نقصان ہوتا ہے۔ ایسی مصیبت کو آفت کہتے ہیں۔

کلاری زلزلہ اور مالین گاؤں حادثہ کی تصویریں بشکریہ: 'لوک مت لائبریری، اورنگ آباد'

آفات کیوں آتی ہیں؟ وہ کیسی ہوتی ہیں؟

- ۱۔ شدید بارش کی وجہ سے آنے والا سیلاب۔
- ۲۔ زلزلہ، بجلی گرنا، آتش فشاں کا پھٹنا وغیرہ۔
- ۳۔ جنگلات میں اچانک لگنے والی آگ
- ۴۔ بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے چھوٹی ریاستوں میں گنجائش سے زیادہ لوگوں کی رہائش سے پیدا شدہ خطرے کی صورت حال۔
- ۵۔ بے شمار تعمیرات۔
- ۶۔ ماحول کا بگڑنا توازن۔
- ۷۔ دہشت گردی، فساد، بم دھماکے، حملے، آگ زنی، حادثات، وغیرہ۔

آگ زنی، کیمیائی گیس کا رساؤ، آندھی، سیلاب، سونامی، بم دھماکے، عمارت کا گرنا، طغیانی، چٹانوں کا کھسکنا، سڑک حادثہ، جنگیں، جنگل کی آگ ان آفات کی جماعت بندی انسان کی پیدا کردہ اور قدرتی آفات میں کیجیے۔

انسان کی پیدا کردہ آفتیں	قدرتی آفتیں
آگ زنی	جنگل کی آگ

زلزلہ کے اثرات

- عمارتوں، پلوں، راستوں، ریل راستوں کو نقصان پہنچتا ہے۔
- ندیوں کے بہاؤ کی سمت بھی بدل جاتی ہے۔
- بڑے پیمانے پر جانی اور مالی نقصان ہوتا ہے۔



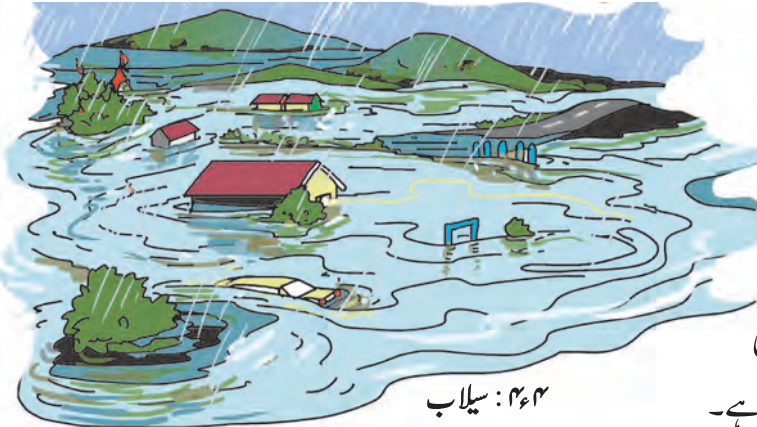
آفت کی قدرتی اور انسان کی پیدا کردہ دوا ہم قسمیں ہیں۔

زلزلہ

زمین میں حرکت کی وجہ سے بڑے پیمانے پر توانائی خارج ہوتی ہے۔ یہ توانائی زلزلے کی لہروں میں تبدیل ہو کر زمین کی اوپری سطح پر ہلچل پیدا کرتی ہے جس کی وجہ سے زمین لرزتی ہے اور اس میں دراڑیں پڑتی ہیں۔ زمین کے قشر کا اچانک لرزنا ہی زلزلہ کہلاتا ہے۔ ایسا مانا جاتا ہے کہ زلزلے کی دوسری وجوہات کے ساتھ ساتھ کئی وجوہات کے لیے انسان ذمہ دار ہے جیسے بڑے بڑے بند، کان کنی، وغیرہ۔

سیلاب

سیلاب پوری دنیا میں بار بار رونما ہونے والی قدرتی آفت ہے۔ شدید بارش کی وجہ سے ایک مقام پر زیادہ مقدار میں جمع ہونے والا پانی ندی کے کناروں سے باہر نکل جاتا ہے تو سیلاب کی صورت حال پیدا ہوتی ہے۔ بہت زیادہ بارش ہونے پر بڑے شہروں میں پانی کی نکاسی کے ناکافی انتظام کی وجہ سے گٹر بھر جاتے ہیں۔ پانی راستوں پر پھیل جاتا ہے اور آس پاس کے علاقوں اور گھروں میں داخل ہو جاتا ہے۔



۴۶۴: سیلاب

سیلاب کے اثرات

- بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان ہوتا ہے۔
- زمین کی سطح نیچے ہوتی ہے۔
- فصلوں کا بے انتہا نقصان ہوتا ہے۔
- سیلاب کا زور کم ہونے کے بعد بھی بیماریوں اور وبائی امراض پھیلنے کی وجہ سے لوگوں کی صحت خراب ہوتی ہے۔

آندھی



۴۵: آندھی

ہوا میں پیدا ہونے والے کم یا زیادہ دباؤ کے پٹے اور ان کی وجہ سے موسم میں ہونے والی تبدیلی کی وجہ سے تیز و تند ہوائیں چلتی ہیں اور آندھیاں چلتی ہیں۔

آندھی کے اثرات

- آندھی سے متاثر علاقوں کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔
- بے انتہا جانی و مالی نقصان ہوتا ہے۔
- بجلی کی فراہمی بند ہو جاتی ہے۔
- ذرائع ابلاغ متاثر ہو جاتے ہیں۔

جنگل کی آگ



۴۶: جنگل کی آگ

جنگل یا گھاس کے علاقے میں قدرتی طور پر یا انسان کی وجہ سے لگنے والی بے قابو آگ کو جنگل کی آگ کہتے ہیں۔ یہ تیزی سے پھیلتی ہے۔

جنگل کی آگ کے مضر اثرات

- قدرتی وسائل کا بڑے پیمانے پر نقصان ہوتا ہے۔
- ہوا آلودہ ہو جاتی ہے۔

۱۔ آپ کی جماعت میں فی الوقت کتنے طلبہ ہیں؟

۲۔ فی الوقت جو طلبہ ہیں اگر ان کے پانچ گنا طلبہ ایک ہی جماعت میں بیٹھیں تو کیا ہوگا؟

۳۔ کیا آپ کو ایسا لگتا ہے کہ بہت زیادہ بھیڑ والی جگہ پر کوئی حادثہ ہو سکتا ہے؟

بتائیے تو بھلا!



آفات کا حسن انتظام

لوگوں کی شمولیت اور آفات کے حسن انتظام میں بہت قریبی تعلق ہے۔ آفت کو ٹالنا، آفت کا سامنا کرنے کے لیے منصوبہ بنانا اور اس کے لیے صلاحیت حاصل کرنا یعنی آفات کا حسن انتظام ہے۔ قدرتی یا انسان کی پیدا کردہ آفت ٹالنے کی تدبیر کے لیے فوری منصوبے اور حسن انتظام کی ضرورت ہوتی ہے۔

کون کیا کرتا ہے؟

۲۰۰۵ء میں تدارک آفات کا قومی محکمہ قائم کیا گیا۔ آفات کے حسن انتظام کے تحت منصوبہ بنانے کا کام یہ ادارہ کرتا ہے۔

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

آفت کے زمانے میں ایک دوسرے کی مدد و تعاون ہم تمام کی اخلاقی ذمہ داری ہے۔

آفات کے دوران حسن انتظام کے لیے رابطہ



تدارک آفات کا محکمہ: ۱۰۸

ایمبولینس: ۱۰۲

فائر بریگیڈ: ۱۰۱

پولیس: ۱۰۰



احتیاطی تدابیر



آئیے دیکھیں کہ انسان کی پیدا کردہ یا قدرتی آفت آنے سے قبل یا اس دوران ہمیں کیا احتیاط برتنا چاہیے۔

- ۱۔ ریڈیو، ٹی وی پر خبروں پر مسلسل نظر رکھیں۔
- ۲۔ بیٹری سے چلنے والا ریڈیو، موبائل کا استعمال کریں۔
- ۳۔ محکمہ موسمیات کے ذریعہ دی ہوئی اطلاعات غور سے سنیں۔
- ۴۔ ویب سائٹ www.imd.gov.in کا استعمال کریں۔
- ۵۔ بادلوں کے پھٹنے یا شدید بارش کی وجہ سے پہاڑوں کی ڈھلوانوں پر چٹانیں کھسکتی ہیں۔ ٹھیکڑیوں اور پہاڑوں میں دراڑیں پڑ جاتی ہیں۔ وہ نیچے گر پڑتے ہیں۔ ایسے وقت سہارے حاصل کرنے کے لیے پہاڑ کے دامن میں نہ رکیں۔
- ۶۔ ندی میں سیلاب آنے پر ندی کے کنارے کے قریب کے مکان میں نہ رکیں بلکہ کسی دوسرے محفوظ مقام پر پناہ لیں۔ ممکن ہو تو اونچائی پر قیام کریں۔ بہتے ہوئے پانی میں اُتریں اور نہ ہی گاڑی آگے بڑھائیں۔



- ۷۔ زلزلے میں راستے ٹوٹ جاتے ہیں، زمین میں دراڑیں پڑ جاتی ہیں، ریل کی پٹریاں اکھڑ جاتی ہیں۔ اس لیے ایک مقام سے دوسرے مقام کو جاتے ہوئے یہ اطمینان کر لیں کہ آگے کا راستہ ٹھیک ہے۔
- ۸۔ امدادی مرکز یا کیمپ سے مدد حاصل کریں تاکہ دوائیں، غذا کے پیکٹ، پانی، ابتدائی طبی امداد وغیرہ جلد حاصل ہو سکے۔
- ۹۔ آگ سے بچنے کے لیے مدرسہ، اسپتال، ریلوے اسٹیشن جیسے مقامات پر آتش فرو آلہ استعمال کریں۔



۴۷: احتیاطی تدابیر



ابتدائی طبی امداد

روزمرہ زندگی میں ہمیں کئی آفات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کچھ آفتیں چھوٹی تو کچھ بڑی ہوتی ہیں۔ اچانک رونما ہونے والی آفت میں طبی امداد حاصل ہونے سے قبل فوری تدابیر کرنا ضروری ہے۔



۱۔ خون کا بہنا

جس شخص کا خون بہہ رہا ہو اس کو اس طرح بٹھائیے یا لٹائیے کہ اسے آرام ملے۔ جس عضو کے زخم سے خون بہہ رہا ہو اسے پانی سے صاف کیجیے۔

۴۸: خون کا بہنا

۲۔ جلنا یا جھلنا

معمولی طور پر جلا ہو تو

- وہ حصہ جو زخمی ہو پانی سے دھوئیں یا پانی میں ڈبو کر رکھیں۔



- پینے کے لیے پانی دیں۔
- جراثیم سے پاک پانی میں کپڑا بھگو کر زخم کو نرمی سے پونچھیں۔
- روغنی دوائیں نہ لگائیں۔
- زخم کو خشک پٹی سے ڈھانک کر رکھیں۔



۴۹: جلنے جھلنے پر کی جانے والی تدابیر

۳۔ لو لگنا

تیز دھوپ میں زیادہ دیر تک کام کرنے سے جسم میں پانی اور نمک کی مقدار بے حد کم ہونے سے لو لگتی ہے۔

اگر ایسا ہو تو...



- مریض کو چھائوں، ٹھنڈی جگہ پر لے جائیں۔
- جسم ٹھنڈے پانی سے پونچھیں۔
- گردن پر ٹھنڈے پانی میں بھگیا ہوا تولیہ رکھیں۔
- پانی اور شربت زیادہ مقدار میں دیں۔
- قے یا کمزوری ہو تو گردن ایک جانب کر کے کروٹ کے بل لٹائیں۔
- فوری طبی امداد دیں یا اسپتال لے جائیں۔



۴۱۰: لو لگنے پر کی جانے والی تدابیر

۴۔ سانپ کا ڈسنا (کاٹنا)

سانپ کی تقریباً ۲۰۰۰ قسمیں ہیں لیکن ان میں سے صرف ناگ، منیار، فورسا، رسل واپیر، سمندری سانپ ہی زہریلے ہوتے ہیں۔ اس لیے سبھی سانپوں کے ڈسنے/ کاٹنے سے موت کا خطرہ نہیں ہوتا لیکن ڈر کی وجہ سے شدید ذہنی جھٹکا لگتا ہے۔ دیکھ بھال نہ کی جائے تو انسان مر جاتا ہے۔ سانپ نظر آنے پر اسے فوراً مارنے کی بجائے سانپ پکڑنے والے سے رابطہ پیدا کریں۔

اگر ایسا ہو تو...

- زخم کو پانی سے دھوئیں۔
- مریض کو تسلی دیں۔
- زخم کے اوپری حصے کو کپڑے سے مضبوطی سے باندھیں۔
- فوری طبی امداد حاصل کریں۔



۴۱۱: سانپ کے ڈسنے پر کی جانے والی تدابیر

۵۔ کتے کا کاٹنا/سگ گزیدگی

اگر ایسا ہو تو...

- کتے کے کاٹنے سے انسانی جسم میں خون کے آلودہ ہونے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لیے فوری طبی امداد اور ڈاکٹر کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔
- زخم کو جراثیم سے پاک مائع یا پوٹاشیم پرمینگنیٹ کے محلول سے دھوئیں۔
- زخم پر خشک کپڑا رکھیں۔
- ڈاکٹر کا علاج کریں۔ اینٹی ریسیبرا انجکشن لیں۔

ہم نے کیا سیکھا؟



- اچانک رونما ہونے والی پریشانی یعنی آفت۔
- آفات انسان کی پیدا کردہ یا قدرتی ہوتی ہیں۔
- آفات سے متعلق بیداری اور فوری تعاون دینا ضروری ہے۔
- آفات کے مؤثر حسن انتظام سے نقصان میں کمی ہوتی ہے۔
- احتیاط اور فوری طبی امداد کے متعلق معلومات رکھنا ہر ایک کے لیے ضروری ہے۔



- ۱۔ آفات کے دوران رابطہ قائم کرنے کے لیے فون نمبر بتائیے:
- ۵۔ سانپ پکڑنے والے کس طرح کام کرتے ہیں؟
- ۶۔ فرسٹ ایڈ باکس میں کون کون سی چیزیں ہوتی ہیں؟
- ۷۔ انسان کی پیدا کردہ اور قدرتی آفات کے دوران حسن انتظام کی تدابیر بتائیے:

آفت	تدابیر	آفت	تدابیر
آگ		زلزلہ	
عمارت کا گرنا		سیلاب	
سڑک حادثہ		آندھی	
سیلاب		سونامی	
جنگلیں		خشک سالی	
ہم دھماکہ		چٹان کا کھسکنا	



- الف۔ پولیس کنٹرول روم
 - ب۔ فائر بریگیڈ
 - ج۔ ایسولنس
 - د۔ قومی سطح پر ایک ہی ایمرجنسی نمبر
- ۲۔ فوری طور پر کیا تدبیر کریں گے؟

- الف۔ کتے نے کاٹ لیا.....
- ب۔ خراش لگ گئی/خون کا بہنا.....
- ج۔ جلنا/جھلسنا.....
- د۔ سانپ کا کاٹنا.....
- ہ۔ لو لگنا.....

۳۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟

- الف۔ سیلاب
- ب۔ جنگل کی آگ
- ج۔ آندھی
- د۔ زلزلہ
- ہ۔ عمارت کا ڈھس جانا/چٹانوں کا کھسکنا

۴۔ ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے:

- الف۔ آفت سے کیا مراد ہے؟
- ب۔ آفات کی کتنی قسمیں ہیں؟
- ج۔ آفت کے دوران حسن انتظام سے کیا مراد ہے؟
- د۔ آفت کے دوران حسن انتظام کے اجزاء کون سے ہیں؟

سرگرمی:

- آپ کے مدرسے میں آفات کے دوران حسن انتظام کے ضمن میں کی جانے والی تدابیر کے متعلق معلومات بتائیے۔
- آفات کے دوران حسن انتظام کے تعلق سے دیواریے، اشتہارات، پوسٹرز تیار کیجیے۔
- مصیبتوں میں مدد کرنے والی سماجی اکائیاں کون سی ہیں؟ ان کے متعلق معلومات حاصل کیجیے۔ (فون نمبر، پتہ، وغیرہ)
